

گیت ہمارے ۳

دس سے بارہ سال تک کے بچوں کے لیے

امجد اسلام امجد



گیت ہمارے...۳

دس سے بارہ سال تک کے بچوں کے لیے

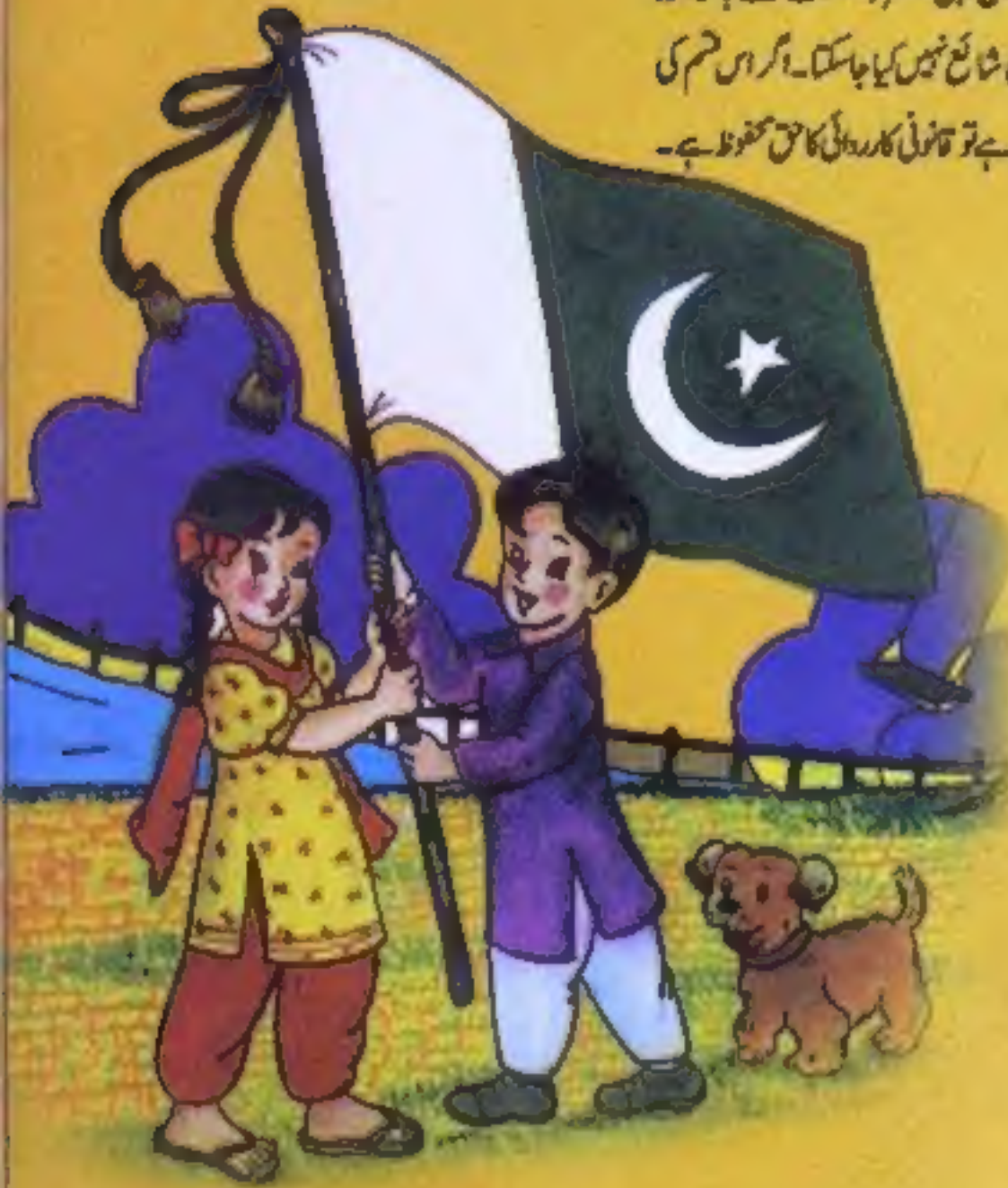
امجد اسلام امجد



سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور

801.951 Amjad Islam Amjad
Geet Hamaray...3/ Amjad Islam
Amjad.- Lahore : Sang-e-Meel
Publications, 2014.
32pp.
1. Urdu Literature - Poems - Poetry.
I. Title.

اس کتاب کا کوئی بھی حصہ سنگ میل پبلی کیشنز/مصطفیٰ سے باقاعدہ
تقریری اجازت کے بغیر کہیں بھی شائع نہیں کیا جاسکتا۔ اگر اس قسم کی
کوئی بھی صورت حال ظہور پذیر ہوتی ہے تو قانونی کارروائی کا حق محفوظ ہے۔



2014ء
افضال احمد نے
سنگ میل پبلی کیشنز لاہور
سے شائع کی۔

ISBN-10: 969-35-2807-7
ISBN-13: 978-969-35-2807-7

Sang-e-Meel Publications

25 Shahrah-e-Pakistan (Lower Mall), Lahore-54000 PAKISTAN
Phones: 92-423-722-0100 / 92-423-722-5143 Fax: 92-423-724-5101
<http://www.sang-e-meel.com> e-mail: emp@sang-e-meel.com

آر۔ آر پبلی کیشنز لاہور



انتساب

زیبندہ عاقب، فاطمہ عاقب

اور

آنکھیں علی کے نام



دیباچہ



دس سے بارہ سال تک کی عمر کے بچے تعلیمی اعتبار سے عام طور پر پانچویں سے ساتویں کلاس کے درمیان ہوتے ہیں لیکن دیکھا جائے تو ٹی وی، کمپیوٹر انٹرنیٹ، ویب سائٹس اور دیگر معلوماتی ذرائع کے باعث عمومی طور پر ان کی ذہنی اور معلومات کی سطح ہمارے زمانے کے آٹھویں سے دسویں جماعت کے طلبہ و طالبات کے برابر ہو گئی ہے جو اگرچہ ایک بہت مثبت اور خوش آئند تبدیلی ہے لیکن اس کی وجہ سے (بالخصوص اردو میں) درسی کتابیں بنانے یا ہم نصابی مواد ترتیب دینے والوں کے ساتھ ساتھ اس Age Group کے لیے ادب اور شاعری تخلیق کرنے والوں کو بھی بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

میں نے کوشش کی ہے کہ اس کتاب ”گیت ہمارے“ کے اس تیسرے حصے میں ایسے موضوعات پر لکھا جائے جو دلچسپ اور خوش آہنگ ہونے کے ساتھ ساتھ کچھ ایسے سوالوں اور ان کے جوابات کو بھی واضح کریں جو اس عمر میں کسی نہ کسی حوالے سے بچوں کے دل و دماغ پر دستکیں دیتے رہتے ہیں۔ انگلش میڈیم میں تعلیم کے فردغ کی وجہ سے ہمارے بچے صرف اپنی مادری زبانوں یا اپنی قومی زبان اردو ہی سے دور نہیں ہو جاتے بلکہ وہ سارا تہذیبی پس منظر بھی ان کے ذہنوں میں مرتب نہیں ہو پاتا جو ہماری اور ان کی اصل پہچان ہے ہم انہیں انٹرنیشنل شہری بنانے کی دھن میں اس حقیقت کو فراموش کر جاتے ہیں کہ نیشنل ہوئے بغیر کوئی انسان انٹرنیشنل ہو ہی نہیں سکتا۔

اس تیسری جلد کی اشاعت کے ساتھ ہی یہ کتاب ”گیت ہمارے“ اب ایک طرح سے مکمل ہو گئی ہے لیکن انشا اللہ میں اس بہت اہم اور مستقبل گیر کام کو آئندہ بھی جاری رکھوں گا اور سنگ میل پبلی کیشنز کے زیر اہتمام آپ کو میری لکھی ہوئی کتابوں کے ساتھ ساتھ بچوں کے لیے عمدہ ادب مسلسل فراہم ہوتا رہے گا۔

آمین۔

امجد اسلام امجد



15

فہرست

16

10

14

16

17

18

20

22

23

24

25

26

27

28

30

32

نعت

(1)

حرفوں سے ہم لفظ بنائیں

(2)

بچوں کا قومی گیت

(3)

ایک بلی دو چو ہے

(4)

سوال اندر سوال

(5)

غذا

(6)

پرندے اور جانور

(7)

حفاظت

(8)

آنے والے کل کا گیت

(9)

Let us go

(10)

درخت

(11)

ایک ایک ایک

(12)

پہلے یہ ڈانواں پھر ڈول ہو گئی

(13)

آتے جاتے دن

(14)

اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا

(15)

چیری

(16)

دیس دیس میں پلنے والے پیارے بچو

(17)

مجھے اپنے جینے کا حق چاہیے

(18)



نعت



رحمتوں کا جزیرہ ہمارے نبیؐ
روشنی ہیں سراپا ہمارے نبیؐ

امن کی ہر گلی اُن کے قدموں میں ہے
روح کی ہر خوشی اُن کے لفظوں میں ہے

منزلوں کا ستارا ہمارے نبیؐ
روشنی ہیں سراپا ہمارے نبیؐ

جتنے کمزور ہیں اُن کی طاقت ہیں وہ
سر سے پاؤں تلک بس محبت ہیں وہ



درگزر کا ہیں دریا ہمارے نبیؐ
روشنی ہیں سراپا ہمارے نبیؐ

آدمی، وادیاں، دشت، دریا، شجر
اُن کی رحمت کا سایا ہے ہر چیز پر

ہر بھنور میں کنارا ہمارے نبیؐ
روشنی ہیں سراپا ہمارے نبیؐ



الف سے آم اور
ب سے بکری۔ ی سے یکے تک
حرفوں کو حرفوں سے جوڑیں، لفظ بنائیں
اسی طرح سے پڑھتے جائیں

ہر دم رکھیں یاد
جتنی ہے مخلوق خدا کی
اُس میں اشرف اور افضل ہے
آدم کی اولاد
آدم کی اولاد پہ ہے یہ اللہ کا احسان



اس کو بھی بس آوازوں سے لفظ بنانے آتے ہیں
 آؤ ہم بھی حرفوں کی آوازیں سیکھیں
 لفظ بنائیں

اللہ کی اس خاص عطا کا شکر کریں
 اور اس کی خوشبو نگر نگر پھیلائیں
 آوازوں کا جادو سیکھیں
 حرفوں سے ہم لفظ بنائیں



مستقبل ہمارا ہے

ہر میدان میں روشن روشن

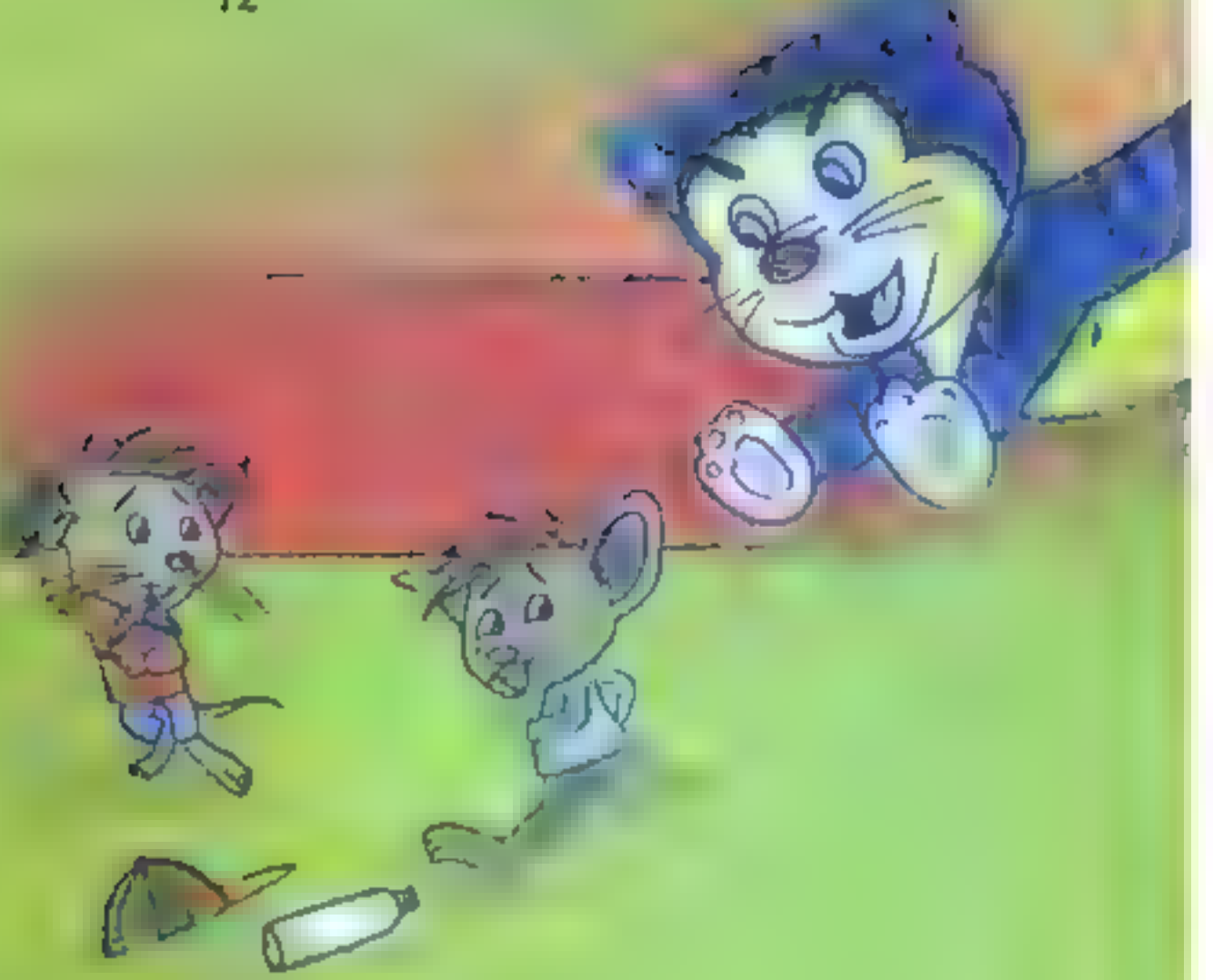
اپنا چاند ستارا ہے
مستقبل ہمارا ہے

ہمت اور ارادے والی آگ ہمارے دل میں ہے
محنت اور مسلسل محنت جیت کی ہر منزل میں ہے
اللہ کی رحمت کا سایا تاروں کی جھلمل میں ہے
کشتی ہو مضبوط تو پھر کیا تیز سے کا دھارا ہے
مستقبل ہمارا ہے



ہاتھ سے ہاتھ میں کچھ ایسے اک اونچی دیوار بنے
 جذبوں کے لوہے میں ڈھل کر اک ایسی تہوار بنے
 ہر مشکل کو کانٹے پل میں ایسی اس کی دھار بنے
 ساری قوم کی امیدوں کا مرکز اور کنارہ ہے
 مستقبل ہمارا ہے

ہر میدان میں روشن روشن
 اپنا چاند ستارا ہے
 مستقبل ہمارا ہے



ایک بلی، دو چوہے

کچھ تازہ ہے کچھ ہے پرانی
اک چوہے کے ہاتھ میں تھ
کچھ تھے موتی پور کے لڈو
کچھ تھے نیلے اور کچھ پیلے
اور تھوڑا سا منرل واٹر
بولے چوہے چھت پہ چڑھ کر
آیا ہے اب ہم کو تاؤ
بچے لوگ بجائے تالی

دو چوہوں کی 'ایک کہانی
اک چوہے کی جیب میں بٹو
تھے میں تھے پور کے لڈو
لڈو تھے سب رنگ رنگیلے
بٹوے میں تھے چار ٹماٹر
لڈو کھا کر پانی پی کر
کہاں ہے بلی اُس کو بلاؤ
آج نہیں وہ بچنے والی



بیت چکی تھی آدمی رات
دانتوں کو دانتوں پہ جمایا
پھر تیزی سے اُن پر جھپٹی
بلی پیچھے چوے آگے
سنی نہ اُن کی بات کسی نے
اک اک کر کے دونوں کھائے

نہی نے جب سنی یہ بات
پہلے اُس نے دُم کو بلایا
چپے چپے چپت پر پہنچی
دونوں چوہے ڈر کر بھاگے
”سوری سوری“ لاکھ بولے
بلی نے پھر مزے اڑائے



سورج ڈوبا، کہاں گیا وہ؟
 سارا دن یہ چاند کہاں تھا؟
 نیند میں ڈوبی بند آنکھوں میں خواب کدھر سے آتے ہیں!
 باغوں میں یہ رنگوں کے سیلاب کدھر سے آتے ہیں!
 بلبل ایسے پیارے نغمے کس سے سیکھ کے آتی ہے!
 سبزہ کیسے جی اٹھتا ہے! تتلی کیوں مر جاتی ہے!
 لاکھوں ٹن یہ لوہا کیسے آسمان میں اڑتا ہے!
 بجلی کیسے جل اٹھتی ہے! پنکھا کیسے چلتا ہے!
 بادل کیسے بن جاتے ہیں! بارش کیسے ہوتی ہے!



دن ہوتا ہے ایک جہہ تو رات کہیں پہ ہوتی ہے!

سوچ سوچ کے تھک گئے ہم تو ان باتوں کا مطلب آخر
کون ... ہمیں سمجھائے گا؟؟

اتنے سارے ان رازوں سے پردہ کون اٹھائے گا؟

پیارے بچو مت گھبراؤ

اور ذرا نزدیک آ جاؤ

بات ہماری غور سے سن لو

اس نکتے کو خوب سمجھ لو

سم ہی ایسا رستہ ہے جو منزل تک لے جائے گا

ہر مشکل آسان کرے گا، ہر گتھی سمجھائے گا



مٹی میں غذا ہے کہیں پانی میں غذا ہے
 قدرت کی عنایت کا ہر اک رنگ جدا ہے
 انسان کی خاطر ہی بنا کھیل یہ سارا
 بیجوں میں ثمر، شہد کو پھولوں میں نکھارا
 پانی میں کئی طرح کی خوراک بنائی
 سبزے میں کئی رنگ کا پھر رزق اُتارا
 یوں ہی تو نہیں باغ کی یہ نشوونما ہے
 مٹی میں غذا ہے کہیں پانی میں غذا ہے
 ہے جسم کی طاقت کے لیے جو بھی ضروری
 ہر چیز ہمارے لیے موجود ہے پوری
 مچھلی میں پروٹین تو سبزی میں وٹامن
 ہے دودھ پنا دوستو ہر بات ادھوری
 گتے میں شکر، دال کا اپنا ہی مزا ہے
 مٹی میں غذا ہے کہیں پانی میں غذا ہے



پرندے اور جانور

یہ جانور ہیں جتنے سب دوست ہیں ہمارے
جتنے بھی ہیں پرندے سب دوست ہیں ہمارے

جنگل ہو یا کہ صحرا، پریت ہو یا کہ بستی
ہر جگہ پہ یہ ہیں یارو ہمارے ساتھی
پانی میں پل رہی ہے سو سو طرح کی مچھلی
ہیں جو فضا میں اڑتے سب دوست ہیں ہمارے
یہ جانور ہیں جتنے سب دوست ہیں ہمارے
جتنے بھی ہیں پرندے سب دوست ہیں ہمارے

انسان کے لیے یہ رحمان کا ہیں تحفہ
خوراک میں ہماری ان کا بہت بے حصہ
دیتے ہیں دودھ بھی یہ، طاقت کا ہیں خزانہ
دنیا میں سب سے اچھے یہ دوست ہیں ہمارے
جتنے بھی ہیں پرندے سب دوست ہیں ہمارے
یہ جانور ہیں جتنے سب دوست ہیں ہمارے



کس کس کام میں کیا خطرہ ہے بچے سمجھیں ناں
 آگ میں کیا ہے، پانی کیا ہے! بچے سمجھیں ناں
 چولہے ہیں جب آگ جلے
 اک سے اک پکوان بنے
 بھاپ بنا دے پانی کو
 سردی میں یہ گرمی دے

لیکن آگ جلاتی بھی ہے
 چھو لے تو تڑپاتی بھی ہے
 بڑے بڑے ڈرتے ہیں اس سے
 بچوں کو زلواتی بھی ہے



آگ میں سب کچھ جل جاتا ہے بچے سمجھیں ناں
اس سے پتہ ہی اچھا ہے بچے سمجھیں ناں

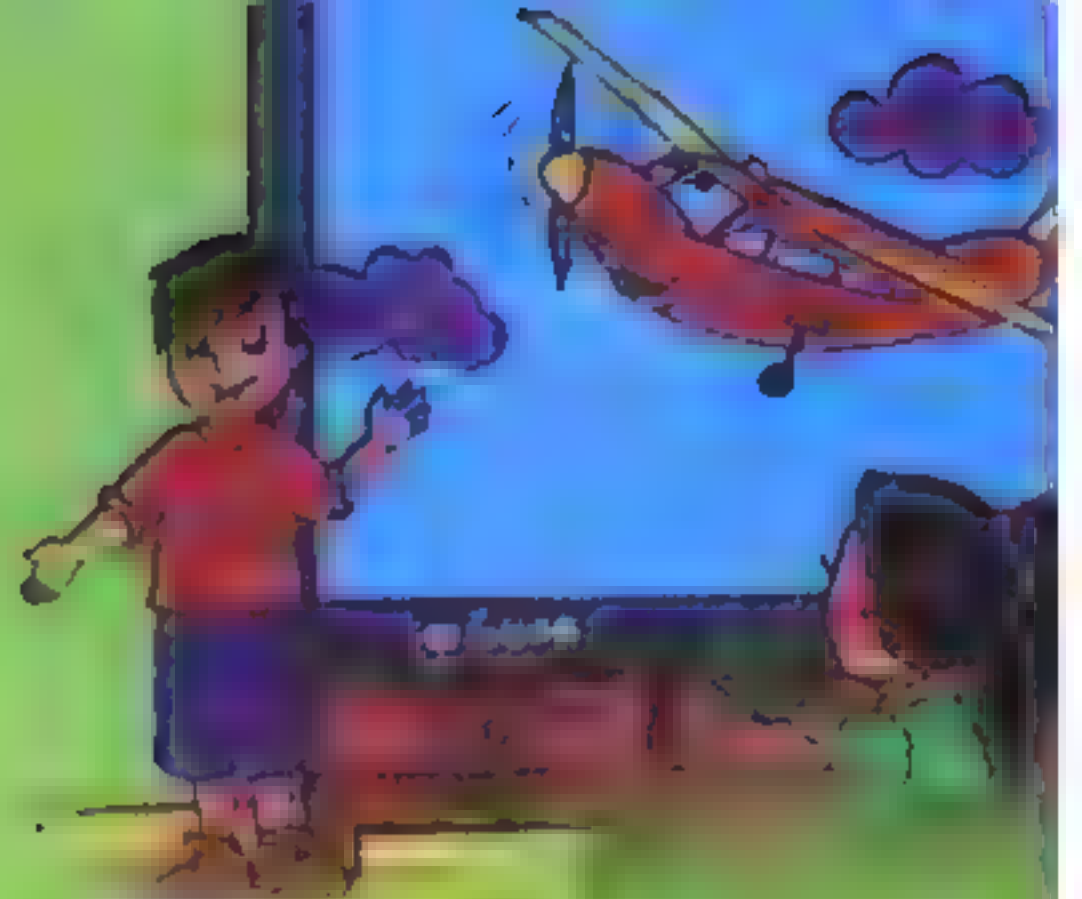
اسی طرح سے پانی بھی ہے
جس کی خوب روانی بھی ہے
فصلیں ہوں یا باغ کہ گھر
سب کی ایک کہانی بھی ہے

سب کی پیاس بجھاتا ہے یہ
سیا کیا کھیل دکھاتا ہے یہ
آئے جو سیلاب کی صورت
دشمن بھی بن جاتا ہے یہ
اس کا یہ بھی اک چہرہ ہے بچے سمجھیں ناں
ہر اک رنگ میں رنگ نیا ہے بچے سمجھیں ناں
آگ میں کیا پانی میں کیا ہے! بچے سمجھیں ناں



کیا عجب تماشا ہے یہ!
اُن ہونی کو ہونی کر دے
سچ ہے یا اک دھوکا ہے یہ

بادل کو جب غور سے دیکھیں شکلیں بنتی جائیں
جاگتے میں بھی آنکھیں ہم کو خواب سے کچھ دکھلائیں
اُڑتا تھا قالین کبھی جو اب ہے ایرو پلین
دیکھو کیسے برس رہی ہے بن بادل کے رین
جادو کی اسٹک کے جیسا ہاتھوں میں ریموٹ



جادوگر کے طوطے جیسا یہ جو ہے رو بوٹ
 میجک لیمپ کے سارے کرتب فی وی اب اُھلائے
 جو چاہیں وہ سامنے آئے جو چاہیں، چھپ جائے!

دیکھو تو اک پل میں ہنگام شہروں میں ڈھل جائیں
 وہ منظر جو بنے نہیں ہیں آنکھوں میں لہرائیں

کیسا عجب تماشا ہے یہاں
 اُن ہونی کو ہونی کر دے
 سچ ہے یا اک دھوکا ہے یہ
 کیسا عجب تماشا ہے یہاں



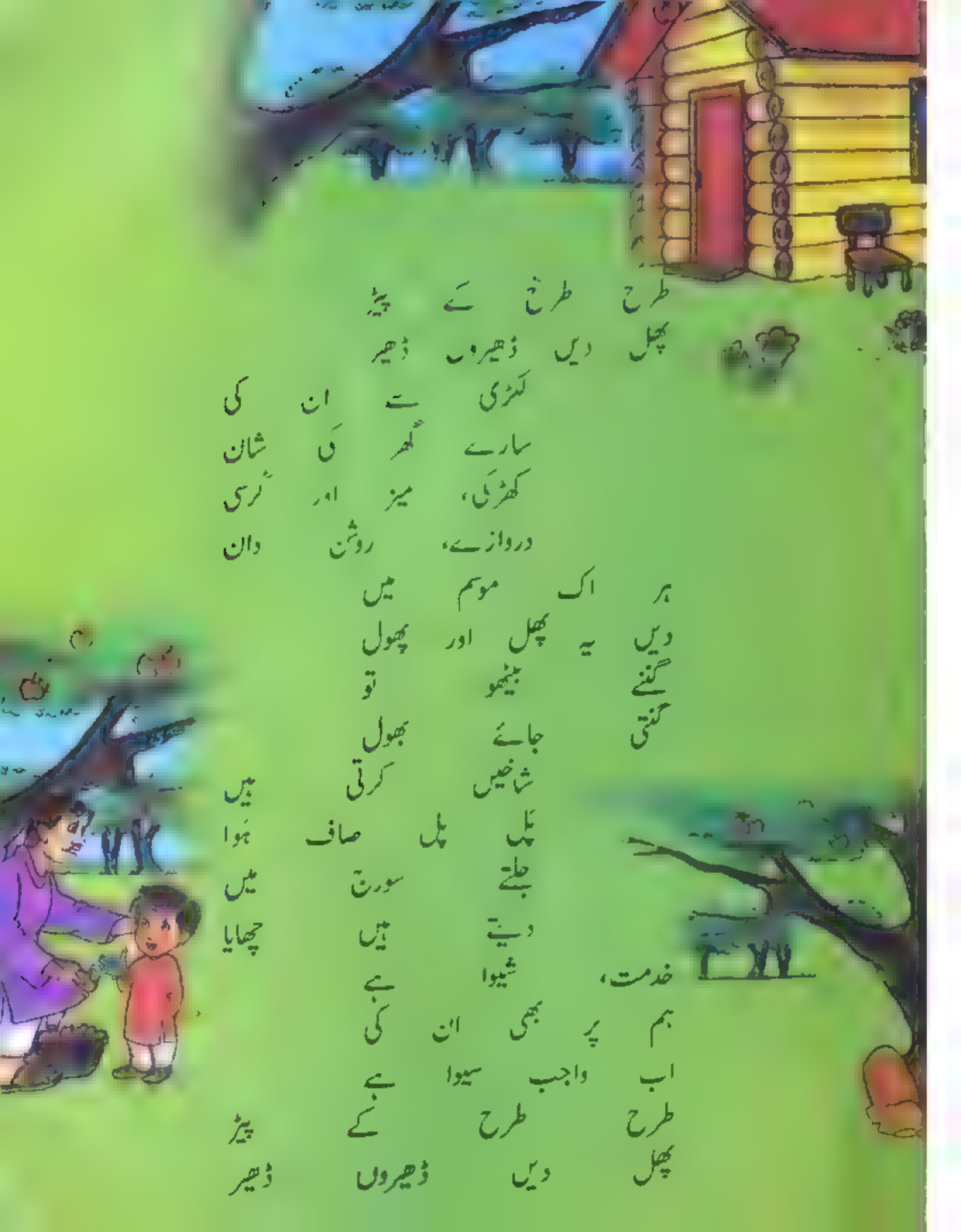
چلو باغ میں جائیں، وہاں سیب، آم کھائیں
چلو دریا پہ جائیں، تازہ مچھلیاں لائیں
چلو ٹمک شاپ جائیں اور چاکلیٹ کھائیں
مزے خود بھی اڑائیں اور سب کو کھلائیں

طرح طرح کے پیڑ
 پھل دیں ڈھیروں ڈھیر
 لکڑی سے ان کی
 سارے گھر کی شان
 کھڑکی، میز اور ٹری
 دروازے، روشن دان

ہر اک موسم میں
 دیں یہ پھل اور پھول
 گنتے بنیہو تو
 گنتی جائے بھول

شاخیں کرتی ہیں
 ٹل ٹل صاف ہوا
 جلتے سورج میں
 دیتے ہیں چھایا
 شیوا ہے خدمت،

ہم پر بھی ان کی
 اب واجب سیوا ہے
 طرح طرح کے
 پھل دیں ڈھیروں ڈھیر





ایک - ایک - ایک
گنتی کا آغاز کرے یہ
جس ہندسے کے ساتھ لگے یہ
اُس کی شان بڑھائے
آگے بڑھتا جائے

اللہ کی وحدت کی نشانی پہلا ہندسہ ایک
ایک خدا کو مانو پیارو بن جاؤ تم نیک
ایک رہو اور نیک رہو
تو ہر مشکل آسان
ایک سفر کے راہی ہیں سب
منزل
ایک ہے اللہ ایک نبیؐ اور ایک ہے پاکستان





پہلے یہ ڈانواں پھر ڈول ہو گئی
 اچھی بھلی چلی جا رہی تھی زندگی
 جانے کیسے اول جلول ہو گئی
 ہاتھی کو بڑا کیا بڑا ہو گیا
 جنگل کو ہرا کیا ہرا ہو گیا
 دنیا کو گول کیا گول ہو گئی



جو بھی ہم نے بات ہی مانتے رہے
 کبھی ہمیں دیکھا، کبھی بھالتے رہے
 ہم سے بھی ٹال مٹول ہو گئی
 آتی ہے، پٹھان بھائی، آتا نہیں ہے
 یعنی روٹی کھاتی ہے وہ کھاتا نہیں ہے
 کرنا تھا محول پہ محول ہو گئی

چاول کو پنجاب نے جو چول کر دیا
 پاس آ بیٹھنے کو کول کر دیا
 پوچھو نہیں کیسی رگ مروں ہو گئی
 پوری نہیں کبھی کہیں ناپ سے ملی
 سیروسین آئل کے ملاپ سے ملی
 زندگی ہماری پٹرول ہو گئی
 پہلے یہ ڈانواں پھر ڈول ہو گئی



آتے جاتے دن..... کیا کہتے ہیں سُن
علم کے چاند چراغ سے ساتھی
جیون کے اس باغ سے ساتھی

کلیاں چُن

ساری

آتے جاتے دن..... کیا کہتے ہیں سُن

آدھا ہے ایمان صفائی
جس نے عادت یہ اپنائی
اس کا روشن نام ہے ساتھی
سب سے بھلا یہ کام ہے ساتھی

سے اچھا مَن

اچھی آنکھیں اچھے خواب
ساز ہے دنیا، دل مضرب
چاروں جانب پیار ہو ساتھی
ہر اک راہ بہار ہو ساتھی

دل میں ہو جو دھن

آتے جاتے دن..... کیا کہتے ہیں سُن



اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا
جو پھول بکھر جائے وہ مڑ کے نہیں کھلتا

جو وقت ملا ہم کو اللہ کی امانت ہے
اک خواب کا چہرہ ہے تعبیر کی صورت ہے
گر حکم نہ ہو اس کا پتہ بھی نہیں ملتا
اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا
موقعے کا بس اک ٹانکا نوٹانکے بچاتا ہے
اُدھڑے ہوئے دامن کو پھٹنے سے بچاتا ہے

تاخیر جو ہو جائے پھر یونہی نہیں ملتا
اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا
توقیر کرو اس کی جو لمحہ میسر ہے
جو وقت پہ ہو جائے بس کام وہ بہتر ہے
باتھوں سے پھسل جائے جو بخت نہیں ملتا
اک بار جو کھو جائے وہ وقت نہیں ملتا



ایک تھی چیری لالا
دیکھیں اُس کو لالچ سے
نام اور جیری لالا

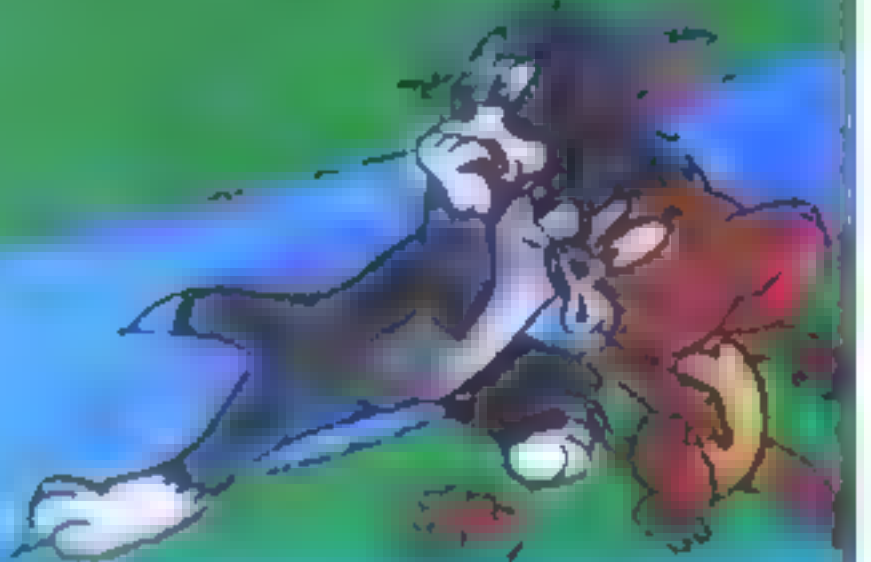
چیری تھی وہ لال بہت
جیری کی جب آنکھ پڑی
پسلی اُس کی رال بہت

بھری ہوئی تھی رس سے وہ
منہ میں پانی بھر آیا
نام کو آئی جو خوشبو



بیتک ہی تھی زہروں
میں اس کو حد نبائیں
سچے رب تھے انہوں

چیری تھی ک پیان میں
وہوں اس پر جھپٹے تو
پیالی شر نی نالی میں



نالی میں تھا پانی تیز
اس کے ایک کنارے پر
بیٹھا تھا کوئی انگریز

اس نے اُن کی ہنسی اڑائی
چیری بہہ گئی پانی میں
دہنوں ہی کے ہاتھ نہ آئی



دیس دیس میں پلنے والے پیارے بچو
 آنے والا کل ہے تمہارا
 اب تک تو حق دار نے پایا مشکل سے انصاف
 تم مت کرنا ظلم گوارا
 آنے والا کل ہے تمہارا

نگر نگر کو اپنی روح کی آگ سے روشن کر دو
 دنیا کی مایوس نگاہیں اُمیدوں سے بھر دو
 مستقبل کی راہ سے چُن لو سب انگارے، بچو
 دیس دیس میں پلنے والے پیارے بچو



پیارے بچو تم سے ہو گا اک ایسا آغاز
 سکھے گی یہ دنیا جس سے جینے کا انداز
 جتنے دکھ سکھ ہیں اس جگہ میں بانٹ لو سارے بچو
 دیس دیس میں پلنے والے پیارے پیارے بچو

آنے والے کل میں ہو گے تم اس باغ کے مالی
 دیکھو اب نہ رہنے پائے ایک بھی شہنی خالی
 تم ہی ہو تقدیر جہاں کے روشن تارے بچو
 دیس دیس میں پلنے والے پیارے پیارے بچو



مجھے اپنے جینے کا حق چاہیے
 زمیں جس پہ میرے قدم ٹک سکیں
 اور تاروں تھرا کچھ فلک چاہیے
 مجھے اپنے جینے کا حق چاہیے

نعمتیں جو میرے رب نے دھرتی کو دیں
 صاف پانی، ہوا، بارشیں، چاندنی
 یہ تو ہر ابنِ آدم کی جاگیر ہیں
 یہ ہماری تمہاری کسی کی نہیں
 مجھ کو تعلیم، صحت اور اُمید کی
 سات رنگوں بھری اک دھنک چاہیے
 مجھے اپنے جینے کا حق چاہیے

نہ ہوا صاف ہے نہ فضا صاف ہے
 وہ جو آبِ بقا تھا وہ نا صاف ہے
 زمیں ہو سمندر ہو یا آسمان
 اک ذرا سوچئے اب کہ کیا صاف ہے!
 موت سے پر خطر ہے یہ آلودگی
 دوستو دل میں تھوڑی کک چاہیے
 مجھے اپنے جینے کا حق چاہیے

بچوں کے لیے مصور کہانیاں

بارہ مہینے	کشور ناہید	چمپا	رضا علی عابدی
مغروں گھوڑا	کشور ناہید	الٹا گھوڑا	رضا علی عابدی
سونے کی کلہاڑی	کشور ناہید	ظالم بھیریا	رضا علی عابدی
آزادی کی خوشی	کشور ناہید	کمال کے آدمی	رضا علی عابدی
پرندوں کا بادشاہ	کشور ناہید	قاضی جی کا اچار	رضا علی عابدی
گھاس کی گڑیا	کشور ناہید	پاکستان	پیشرا یونز
ہر طرف سے ہوشیار رہنا چاہیے	کشور ناہید	چچا چھکن	امتیاز علی تاج
ٹیز ہمارے رخت	کشور ناہید	ہونہار بیٹی	ڈاکٹر نسیم
آنکھ چھولی (نظمیں)	کشور ناہید	نانو کی عینک	رسکن
شہر ادرا	موکو ہاتو جو	کم کی کہانی اور چیتے کے نشان	رڈ یار ڈکپنگ
ایک کان والا ہرن	موکو ہاتو جو	موگلی، جنگلی لڑکا	رڈ یار ڈکپنگ
کلید دمنہ	انتظار حسین	زندگی کے چند سنہری اصول	ڈپٹی نذیر احمد
اسلم کی بلی	افضال احمد	چوہے میاں کی شادی	رقیہ جعفری
ایک بچہ ایک جنگو	افضال احمد	مقلوں کی عظیم سلطنت	فتونا
عجیب چڑیا	افضال احمد	سورج کے دیس سے	جونکو دوتا سے
ایک گدھا شیر بنا	افضال احمد	پیارے رسول ﷺ	حسین سحر
بچوں کی نظمیں	افضال احمد	سپنوں کی وادی	حسین سحر
فاختہ اور لومڑی (انور سبیلی کی کہانیاں)		نصحا تیر انداز	حسین سحر
پہلا تارا	رضا علی عابدی	داتا گنج بخشؒ	ڈاکٹر محمد صدیق
پہلی کرن	رضا علی عابدی	ملائعہ الدین	سردار محمد خان عزیز
میری امی	رضا علی عابدی	شہری دفاع اور پہلی طبی امداد	ممتاز لیاقت
پیری امی	رضا علی عابدی	ہم سب ہیں پاکستانی	حفیظ سرور
پہلی گنتی	رضا علی عابدی	نشان حیدر	عاصم محمود
گنگنا تا قاعدہ	رضا علی عابدی	شہزادہ ایک دن کیلئے	مریم سلام
بندر کی اب پ	رضا علی عابدی	سفید ہرنی	ابصار عبد العلی
چوری چوری چپکے چپکے	رضا علی عابدی	خالی ہاتھ	ابصار عبد العلی
چوری چوری چپکے چپکے (بڑی کتاب)	رضا علی عابدی	سارا جہاں ہمارا	ابصار عبد العلی
نٹ کھٹ لڑکا	رضا علی عابدی	مایا	موکو ہاتو جو
من من	رضا علی عابدی	باغیچہ	ناہید افضال